کہانی نویسی کے لیے اچھے نظریہ کی ضرورت ہوتی ہے

ساہتیہ اکیڈمی کے کتاب میلے کے تیسرے روز شرکاء کا اظہار خیال، بچوں کے لیے مختلف ورکشاپ کا انعقاد

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام کتاب میلے کے تیسرے روز بچوں کے لیے تین ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، پہلی ورکشاپ کہانی لکھنے پر مرکوز تھی جس کا اہتمام معروف انگریزی مصنفہ دیپا اگروال نے کیا تھا۔ دوسری ورکشاپ شاعری لکھنے پر تھی جس کا اہتمام ہندی کے بچوں کے مصنف شیام سشیل نے کیا۔ دوپہر کے سیشن میں کارٹون بنانے کی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کا اہتمام نامور کارٹونسٹ ادے شنکر اور مادھو جوشی نے کیا۔ ان ورکشاپ میں ۲۵۰ سے زائد بچوں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر دیپا اگروال نے بچوں کو بتایا کہ کہانی نویسی کے لیے سب سے پہلے اچھے نظریہ کی ضرورت ہوتی ہے اور ہم اسے اپنے بچپن کی یادوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک کہانی لکھنے والے کو سب سے پہلے ایک اچھا ڈائری رائٹر ہونا چاہیے۔ یہ ڈائری اسے مستقبل میں بہت سی کہانیاں بنانے میں مدد دیتی ہے اور حقائق کو بھی درست کرتی ہے۔ انہوں نے بچوں کو مسلسل پڑھنے اور لکھنے کا مشورہ دیا۔

شاعری لکھنے کی ورکشاپ کے کنوینر شیام سشیل نے بھی بچوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی گفتگو اور کچھ باتوں کو الٹ کر شاعری لکھنے کی بہت سی مثالیں دے کر ایسا ہی کریں۔ کارٹون ورکشاپ کے آغاز میں ادے شنکر نے بچوں کو بتایا کہ ہمارے اردگرد ہر چیز میں کارٹون کی بہت سی شکلیں چھپی ہوئی ہیں، ہمیں صرف ان کی شناخت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بچوں کو چیزوں کا گہرائی سے مشاہدہ کرنے کا مشورہ بھی دیا تاکہ بچے مختلف اشیاء میں کارٹون کے حصے دیکھ سکیں۔ مادھو جوشی نے بچوں کو کارٹونسٹ بننے کیلئے ضروری خصوصیات کے بارے میں بتایا۔ بچوں نے ان تمام سرگرمیوں سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ واضح رہے کہ ۱۸ر نومبر ۲۰۲۲ء تک جاری رہنے والا یہ کتاب میلہ شائقین کیلئے مفت ہے اور صبح ۱۱ بجے سے شام ۷ بجے تک کھلا رہے گا۔

کتاب میلے کے تیسرے روز منعقدہ ورکشاپ میں بچوں کو دیکھا جا سکتا ہے